www.KitaboSunnat.com

نماز باجماعت سے پیچھے رہنے والے

تالیف: فضیلۃ الشیخ حمد بن ابراہیم الحریقی حفظہ اللہ

ترجمہ: محمد تنویر عالم الندوی گلشن گنجوی

دار السلام
DARUSSALAM

۲۵
ن -

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیه ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

نماز باجماعت سے پیچھے رہنے والے

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق اشاعت برائے دارالسلام محفوظ ہیں

دارالسلام
کتاب و سنّت کی اشاعت کا عالمی اِدارہ
ریاض ○ جدہ ○ شارجہ ○ لاہور
لندن ○ ہیوسٹن ○ نیو یارک
DARUSSALAM

ہیڈ آفس : پوسٹ بکس:22743 الریاض:11416 سعودی عرب فون : 4043432 - 4033962 (00966 1)
فیکس:4021659 ای میل: darussalam@naseej.com.sa بک شاپ فون وفیکس:4614483
جدہ فون:6807752 فیکس: 02 6173448 الخبر فون وفیکس : 03 8692900
شارجہ فون : 5511293 فیکس: 5511294 (009716)

پاکستان : ① 50 لوئر مال نزد ایم ۔ اے ۔ او کالج لاہور فون:7232400 - 7240024 (0092 42)
فیکس:7354072 ای میل:darussalampk@mail.com
② رحمان مارکیٹ ' غزنی سٹریٹ ' اردو بازار ' لاہور فون:7120054 فیکس:7320703

لندن: والتھاسٹو برانچ فون:5202666 فیکس: 5217645 (0044 208) ریجنٹ پارک برانچ فون : 207 7243363
ہیوسٹن فون :7220419 فیکس: 7220431 (001 713) ای میل darsalam@dar-us-salam.com.
Website: http://www.dar-us-salam.com

نیو یارک فون: 625 5925 (001 718)

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

إلى من تخلف عن صلاة الجماعة

نماز باجماعت سے پیچھے رہنے والے

اعداد : فضیلۃ الشیخ حمد بن ابراهیم الحریقی حفظہ اللہ

ترجمہ : محمد تنویر عالم الندوی کشن گنجوی

دارالسلام
کتاب وسنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور
لندن • ہیوسٹن • نیو یارک

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۹ - جے ماڈل ٹاؤن - لاہور
نمبر ......18618......

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فہرست مضامین

عرض ناشر 7

عرض مترجم 9

مقدمہ 12

نماز باجماعت کے حریص اور شوقین سلف صالحین کے نمونے 16

نماز باجماعت کے حکم سے متعلق فتویٰ 27

صبح و شام کے اذکار و وظائف 32

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عرض ناشر

قارئین کرام! دین اسلام کی اساس جن پانچ چیزوں پر استوار ہے ان میں سے ایک اہم ترین رکن "اقامۃ الصلوٰۃ" ہے، اس لیے دین میں نماز کی وہی حیثیت ہے جو جسم میں روح کی۔ یعنی جس طرح روح کے بغیر انسان کا جسم مردہ، بے کار اور بے جان ہوتا ہے اسی طرح نماز کے بغیر بندے کا دین بے وقعت اور اس کی بندگی "مردہ" ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی شخص مسلمان ہونے کا دعویٰ تو کرتا ہے لیکن نماز ادا نہیں کرتا تو وہ صرف نام ہی کا مسلمان ہے، کام کا قطعاً نہیں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ:

"بندۂ مومن اور کافر و مشرک کے درمیان فرق کرنے والی چیز نماز ہے"۔

اگر کوئی شخص نماز ادا کرتا ہے تو شریعت کی اصطلاح میں وہ مومن و مسلم کہلانے کا حق دار ہے ورنہ نہیں۔ اور ہاں! نماز بھی اسی طریق پر ادا کرے کہ جس طرح اللہ اور اس کے رسول خاتمی، مرتبت حضرت محمد ﷺ نے حکم دیا ہے۔ مثلاً قرآن میں ارشاد ربانی ہے:

"یعنی نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔"

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بندۂ مومن کے لیے ضروری ہے کہ اس کی نماز باجماعت ہونی چاہیے نہ کہ انفرادی الا یہ کہ کوئی شرعی رخصت یا عذر ہو۔

ہمارے ہاں اکثریت بے نماز لوگوں کی ہے اور جو لوگ نماز ادا کرتے ہیں وہ بھی اپنے تراشیدہ طریقوں پر اور بہت سے لوگ تو نماز باجماعت ادا کرنے کی قدر و منزلت اور حقیقت ہی سے ناآشنا ہیں اس لیے وہ جماعت سے الگ نمازیں پڑھتے رہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دارالسلام ! جس کا نصب العین یہ ہے کہ امت مسلمہ تک بالخصوص اور عوام الناس تک بالعموم دین اپنے ظاہری حسن و جمال' معنوی خوبیوں اور حقیقی تقاضوں کے مطابق پہنچانا ہے آج آپ کے سامنے دین اسلام کے اس بنیادی اور اساسی مسئلہ "نماز باجماعت کی اہمیت اور حقیقت" کو اجاگر کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے اور اس سلسلے میں ایک خوبصورت کتاب "نماز باجماعت سے پیچھے رہنے والے" کے عنوان سے پیش کر رہا ہے۔ یہ نیا ایڈیشن پہلے کی نسبت کئی اعتبار سے فائق ہے کہ اس میں تمام حوالہ جات اصل کتب سے درج کئے گئے ہیں' نیز ترجمے کو رواں اور شستہ بنانے کی پوری کوشش کی گئی ہے۔

ادارے کے ایک فاضل رفیق حافظ آصف اقبال صاحب نے کتاب کی نوک پلک سنواری ہے اور مذکورہ بالا ذمہ داری بطریق احسن نبھائی ہے فجزاہ اللہ خیرا

الحمدللہ ! دارالسلام کے روایتی حسن طباعت اور معیار تحقیق نے اس کتاب کو مزید چار چاند لگادیئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ کتاب کے مؤلف' مترجم' ناشر اور جملہ منتظمین و معاونین کو بے حساب اجر و ثواب نوازے اور قارئین و سامعین کے لیے اسے حقیقی رہنما بنائے۔ (آمین یا رب العالمین)

خادم کتاب و سنت

عبدالمالک مجاہد۔ مدیر: دارالسلام' لاہور / الریاض

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عرض مترجم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلاَ أَنْ هَدَانَا اللّٰهُ، وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلٰى أَشْرَفِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ سَيِّدِنَا وَحَبِيْبِنَا وَشَفِيْعِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ـ أَمَّا بَعْدُ:

محترم بھائیو اور دوستو!

نماز دین اسلام کا بنیادی و اساسی رکن ہے' نبی اکرم ﷺ نے اسے دین کا ستون قرار دیا ہے' اسلام اور کفر' مسلمان اور کافر کے درمیان نماز ہی حد فاصل ہے اور بروز قیامت سب سے پہلے اسی کے بارے میں باز پرس ہوگی۔

جیسا کہ کسی فارسی شاعر نے کیا خوب تصویر کشی کی ہے۔

روز محشر کہ جاں گداز بود
اوّلیں پرسش نماز بود

بنابریں خوشی ہو یا غمی' تندرستی ہو یا بیماری' حالت جنگ ہو یا حالت امن' سفر ہو یا حضر' رات ہو یا دن' ہر حال میں تمام مسلمانوں پر یہ (نماز) فرض ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

برادرانِ اسلام! جس دور سے ہم گزر رہے ہیں' یہ ایک طرح سے ماتمی اور غمی کا دور ہے کیونکہ مسلمانوں کی اکثریت یا ایک بڑی تعداد' نمازوں کی ادائیگی سے غفلت و سستی برت رہی ہے اور اس جیسی اہم چیز کو ضائع و برباد کر رہی ہے۔ بعض لوگوں کے تغافل و تساہل اور غفلت و سستی کا یہ عالم ہے کہ وہ اسے بالکل چھوڑ چکے ہیں۔ کچھ مسلمان تو صرف جمعہ اور عیدین کی نماز ہی ادا کرتے ہیں اور دیگر پنج وقتہ نمازوں سے وہ سبکدوش ہو چکے ہیں' نیز مسلمانوں کا ایک طبقہ تو ایسا ہے کہ نماز تو پڑھتے ہیں لیکن بیشتر اوقات نماز' جماعت کے ساتھ ادا نہیں کرتے اور نماز باجماعت میں حاضر ہونے سے سستی برتتے ہیں' جب کہ اہل علم کے صحیح ترین اقوال کے مطابق' مساجد میں مسلمانوں کے ساتھ باجماعت نماز ادا کرنا ہر اس شخص پر واجب ہے جو قادر ہو اور اذان کی آواز سنے۔ چنانچہ ارشادِ نبوی ہے کہ:

''جو شخص اذان کی آواز سنے اور (مسجد میں نماز باجماعت کے لئے) نہ آئے' تو اس کی نماز ہی نہیں ہوتی' الا یہ کہ کوئی عذر ہو۔''[1] (اور عذر سے مراد یہاں خوف یا بیماری ہے)

اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں' کہ بلاشبہ (عہدِ نبوی میں) ہماری حالت یہ ہوتی تھی کہ نماز باجماعت سے پیچھے صرف

---

[1] ابن ماجه' المساجد والجماعات' باب التغليظ في التخلف...... ح: ۷۹۳.

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جانا پہچانا منافق یا بیمار ہی رہتا تھا' یقیناً (ہم لوگوں میں سے) کبھی کسی آدمی کو نماز باجماعت کے لیے اس حالت میں لایا جاتا کہ وہ دو آدمیوں کا سہارا لیے ہوئے ہوتا پھر اس کو لا کر صف میں کھڑا کر دیا جاتا۔ [1]

چنانچہ زیر نظر یہ کتابچہ فضیلۃ الشیخ حمد بن ابراہیم الحریقی حفظہ اللہ کی ایک سنجیدہ تالیف ہے جس میں انہوں نے ان لوگوں کو ہدایات و تعلیمات دی ہیں جو نماز باجماعت سے پیچھے رہتے ہیں' اور انہوں نے سلف صالحین کا بہترین نمونہ اور اسوۂ حسنہ پیش کیا ہے کہ ہمارے اسلاف کس قدر نماز باجماعت کا اہتمام کرتے تھے اور ان کے ہاں نماز باجماعت کی کتنی اہمیت اور قدر و قیمت تھی۔

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ وہ مؤلف و مترجم اور ناشر کے لیے اس کار خیر کو توشۂ آخرت بنائے اور تمام مسلمانوں کو نماز باجماعت کا اہتمام اور پابندی کرنے کی توفیق عطا فرمائے' آمین۔

---

[1] مسلم' المساجد' باب صلاۃ الجماعۃ' من سنن الھدی' ح: ۶۵۴۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

خاکسار

محمد تنویر عالم الندوی الکشن غنجوی

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مقدمہ

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

''کہ اس شخص کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں جس نے نماز کو ترک کیا۔''[1]

اور کسی عربی شاعر نے اس کا کیا ہی خوب نقشہ کھینچا ہے' وہ (شاعر) کہتا ہے:

''کہ آدمی کی نماز آخرت میں اس کے لیے زاد راہ اور ذخیرہ اندوزی ہے اور (بروز قیامت) سب سے پہلے نماز کا حساب و کتاب ہو گا اگر وہ (آدمی) وفات پا جائے جو نمازی ہو' تو اس کے لیے بشارت ہی بشارت ہے اور قیامت کے دن اس (انسان) کے لیے کامیابی و کامرانی اور نجات و سعادت ہے ورنہ (اگر وہ آدمی بے نمازی ہے اور اسی حال میں اس کو موت آجاتی ہے تو پھر) اس کا ٹھکانہ اور جائے پناہ جہنم ہے اور اس دنیائے فانی سے جانے (یعنی مرجانے) کے بعد اس (بے نماز انسان) کے لیے ہلاکت ہی ہلاکت اور بربادی ہی بربادی ہے۔

---

[1] مؤطا امام مالک' الطہارۃ' باب العمل فیمن غلبه الدم من جرح او رعاف' ح: ۴۵۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اے باجماعت نماز ادا نہ کرنے والے شخص!

پیارے بھائی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! وبعد'

آپ کے نام میرا یہ ایک خط اور پیغام (Message) ہے اور یہ چند کلمات اور خیالات ہیں جو میں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں' شاید کہ آپ ان کلمات اور خیالات کا مطالعہ کرنے کے بعد اپنے اندر ایک زندۂ جاوید اور بیدار دل محسوس کریں اور آپ کا مردہ دل و ضمیر جاگ اٹھے اور آپ کے دل میں یہ احساس و شعور پیدا ہو جائے کہ:

نماز شریعت اسلامیہ کی سب سے اہم چیز ہے' اور جس نے قصداً نماز چھوڑی وہ کافر ہو گیا' کفر و اسلام کے درمیان نماز ہی حد فاصل ہے' لہٰذا ہم سب کو نماز کا زیادہ سے زیادہ اہتمام کرنا چاہیئے' اور حتی الامکان باجماعت ادا کرنی چاہیئے' اللہ تعالیٰ ہم کو اور آپ کو نماز باجماعت کا اہتمام کرنے کی توفیق بخشے۔

میرے بھائی! اس میں کوئی شک وشبہ نہیں اور آپ کو یہ اچھی طرح معلوم ہے کہ جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا آپ پر فرض اور واجب ہے۔ [1]

---

[1] اگر آپ مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ابن القیم رحمہ اللہ کی کتاب: "کتاب الصلاة وحکم تارکها" اور شیخ سدلان کی کتاب: "صلاة الجماعة" اور علامہ شیخ محمد صالح العثیمین کی کتاب: "حکم تارک الصلاة" اور ان کے علاوہ دیگر مراجع و مصادر کی طرف رجوع کر سکتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اور میں یہ نہیں سمجھتا کہ وہ سارے دلائل جو نماز باجماعت کے وجوب پر دلالت کرتے ہیں' آپ سے مخفی اور پوشیدہ ہوں اور میں نے اس خط اور اس پیغام میں اس بات کی کوشش کی ہے کہ آپ کے سامنے سلف صالحین (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) کا بہترین نمونہ اور اسوہ حسنہ پیش کر دوں کہ وہ باجماعت نماز ادا کرنے کا کس قدر اہتمام اور پابندی کرتے تھے اور ان کے نزدیک جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کی کس قدر اہمیت اور قدر و قیمت تھی۔

اور وہ (سلف صالحین) باجماعت نماز ادا کرنے کو اتنی بڑی دولت اور سرمایہ سمجھتے تھے کہ دنیا کی کوئی چیز بھی ان کے نزدیک اس بیش قیمت سرمایہ کے برابر نہیں تھی۔ جس دنیائے فانی کے پیچھے آج ہم مست اور مگن ہو گئے ہیں۔ مرنے اور دوڑنے لگے ہیں اور ہم اس دنیا کو حاصل کرنے کے لیے کس قدر تگ و دو' جانفشانی اور مشقت و پریشانی برداشت کرتے ہیں' اسی پر بس نہیں' بلکہ ہمارا حال یہ ہے کہ بسا اوقات ہم اس دنیا کی وجہ سے یا اس دنیا کے لئے نماز کو مؤخر کر دیتے ہیں اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہم ایک معمولی کام اور حقیر چیز کے لیے بھی ان دنیاوی معاملات کے چکر میں پھنس کر نماز چھوڑ بیٹھتے ہیں اور پھر ہماری نماز ہی فوت ہو جاتی ہے۔

لیکن قارئین حضرات! ذرا غور فرمائیے! کہ اللہ کے ان نیک بندوں اور سلف صالحین کے نزدیک نماز باجماعت کی کس قدر اہمیت و افادیت اور کتنا اونچا مقام و درجہ تھا کہ اگر ان سے جماعت فوت ہو جاتی تو یہ اللہ والے یہ سمجھتے تھے کہ گویا

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ان کا کوئی عزیز یا قریبی رشتہ دار فوت ہو گیا ہے۔ کیوں کہ انہیں یہ علم تھا کہ جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے میں کتنا زیادہ ثواب اور کتنا اونچا مقام ملتا ہے' (اس لیے کہ سلف صالحین درحقیقت دین و آخرت کے طالب تھے اور آج ہم دین و آخرت کو پس پشت ڈال کر کسب دنیا میں مشغول ہو گئے ہیں اللہ ہم سب کی حفاظت فرمائے آمین۔) محض اس وجہ سے' کہ وہ (سلف صالحین) نماز باجماعت کی اہمیت' افادیت و عظمت اور اس کی حقیقت سے آشنا تھے اور ان کے قلوب میں نماز باجماعت کی بڑی قدر و اہمیت تھی۔ واللہ المستعان!

تو میرے عزیز بھائی! مسلمانوں کے ساتھ باجماعت نماز ادا کرنے کی بھرپور کوشش کرو اور اس کے لیے شوق و رغبت کے ساتھ منتظر رہو' اللہ ذوالجلال والاکرام سے ہم اپنے اور تمہارے لیے دست بدعا ہیں کہ وہ ہمیں نیک کام کی توفیق اور راہ حق و صواب پر چلنے والا بنا دے' آمین۔

اے ہمارے رب! تو ہمیں اور ہماری اولاد و ذریت کو نماز کا اہتمام کرنے والا بنا اور ہماری دعا قبول فرما۔ واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

محبک : حمد بن ابراهيم الحريقي

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز باجماعت کے حریص اور شوقین سلف صالحین کے نمونے

۞ حضرت ابن مسیب فرماتے ہیں کہ پچھلے چالیس سالوں سے کبھی میری جماعت فوت نہیں ہوئی۔ [1]

۞ اور عثمان بن حکم سے مروی ہے کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ گذشتہ تیس سالوں سے میرا یہ معمول ہے کہ جب بھی مؤذن اذان دیتا ہے تو میں مسجد ہی میں موجود ہوتا ہوں۔ [2]

۞ اور میمون بن مہران سے روایت ہے کہ مجھے اس بات کی اطلاع ملی ہے کہ سعید بن المسیب پر چالیس سال کا عرصہ گزر چکا ہے کہ وہ اس دوران کبھی مسجد میں اس وقت نہیں پہنچے جبکہ ان کے گھر والے نماز پڑھ کر مسجد سے نکل رہے ہوں۔ (یعنی ہمیشہ جماعت کھڑی ہونے سے پہلے مسجد میں پہنچتے) [3]

---

[1] السیر: (جلد ۴ ص ۲۲۱)

[2] المرجع السابق (سابقہ حوالہ)

[3] السیر: (ج ۴ ص ۲۲۵)

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

❀ اور ابن شہاب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ میں نے سعید بن المسیب سے کہا کہ کبھی دیہاتی زندگی کا بھی منظر دیکھو اور میں نے ان سے دیہاتی زندگی اور وہاں جو بکریاں وغیرہ ملتی ہیں ان کا تذکرہ کیا تو انہوں نے جواب دیا' کہ میں پھر نماز عشاء کی جماعت میں کیسے حاضر ہو سکوں گا؟ [1]

❀ اور ابن حرملہ نے سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے روایت کیا ہے کہ انکی آنکھوں میں تکلیف تھی' تو لوگوں نے ان سے کہا کہ اگر آپ عقیق کی طرف نکل جایا کریں اور وہاں سرسبزہ و شادابی کا نظارہ کریں' تو شاید آپ کو آنکھوں کی تکلیف سے راحت ملے' تو انہوں (سعید بن المسیب) نے جواب میں عرض کیا کہ میں عشاء اور صبح (فجر) کی نمازوں کی جماعت میں کیسے حاضر ہو سکوں گا؟ [2]

❀ اور ابو حیان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' کہ الربیع بن خثیم کو نماز کیلئے لایا جاتا تھا اور ان کو فالج [3] تھا ان سے کہا گیا کہ آپ کیلئے تو رخصت

---

[1] السیر: (ج ۴ ص ۲۲۸)

[2] السیر: (ج ۴ ص ۲۴۰)

[3] فالج ایک مشہور بیماری ہے جو بدن کے دونوں پہلوؤں میں سے ایک پہلو میں لمبائی میں پیدا ہوتی ہے اور اس بیماری کی وجہ سے انسان کی نقل و حرکت کی صلاحیت و قوت ختم ہو جاتی ہے اور بسا اوقات یہ بیماری بدن کے دونوں پہلوؤں میں ہو جاتی ہے اور یہ اچانک ہوتی ہے۔ (المصباح المنیر' ۴۸۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(اجازت) ہے' پس انہوں نے جواب دیا کہ میں مؤذن کی "حی علی الصلاۃ" (آؤ نماز کے لیے) کی آواز سنتا ہوں (اور میں نماز کے لیے مسجد میں نہ آؤں) پھر انہوں نے عرض کیا' کہ اگر تم لوگ نماز کے لیے مسجد میں آسکو تو ضرور آؤ' اگرچہ زمین پر گھسیٹتے ہوئے ہی کیوں نہ آنا پڑے۔ [1]

❀ اور منصور' ابراہیم بن یزید سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: کہ جب تم کسی آدمی کو دیکھو کہ وہ تکبیر اولیٰ میں سستی و کاہلی کا مظاہرہ کرتا ہے تو تم اس سے ہاتھ دھو لو۔ [2]

❀ حضرت مصعب کہتے ہیں کہ' حضرت عامر بن عبداللہ بن الزبیر نے مؤذن کی آواز سنی اور ان کی حالت یہ تھی کہ انکی روح نکلنے والی تھی۔ [3] وہ جانکنی کے عالم میں تھے) تو انہوں نے کہا کہ میرا ہاتھ پکڑو (اور نماز کے لیے لے چلو)' تو ان سے کہا گیا کہ تم بیمار ہو' پھر انہوں نے جواب دیا کہ میں اللہ کے داعی (یعنی مؤذن) کی آواز سنتا ہوں' پھر میں اس پر لبیک نہ کہوں' تو لوگوں نے ان کا دست (ہاتھ) مبارک پکڑا' (اور ان کو مسجد تک پہنچایا) پس وہ

---

[1] السیر: (ج ۴ ص ۲۶۰)

[2] السیر: (ج ۵ / ص ۶۲)

[3] فی المصباح المنیر: ص ۱۱۴ جاد بنفسہ:سمح بھا عند الموت' یعنی وہ قریب الموت تھے اور ان کی روح پرواز کرنے والی تھی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

امام کے ساتھ مغرب کی نماز میں شریک ہو گئے' تو انہوں نے مغرب کی ایک رکعت نماز ادا کی پھر انتقال فرما گئے۔ ①

❁ حضرت وکیع بن الجراح نے حضرت اعمش سلیمان بن مہران سے روایت کیا ہے' کہ وہ (اعمش) تقریباً ستر سال کے تھے' (اور اس ستر سالہ زندگی میں) کبھی ان کی تکبیر اولیٰ فوت نہیں ہوئی تھی۔ ②

❁ اور حضرت یحییٰ القطان سے منقول ہے کہ جب وہ حضرت اعمش رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر کرتے تو بیان کرتے کہ وہ عبادت گذار اور زاہدوں میں سے تھے' نیز وہ نماز باجماعت کے پابند اور پہلی صف میں ہوتے تھے اور وہ بہت بڑے عالم دین تھے۔ ③

❁ محمد بن المبارک الصوری فرماتے ہیں کہ جب سعید بن عبدالعزیز سے نماز کی جماعت فوت ہو (رہ) جاتی تھی' تو رونے لگتے تھے۔ ④

❁ اور غسان نے فرمایا کہ مجھ سے میرے بھتیجے نے بیان کیا کہ میں نے نہیں

---

① السیر: (ج ۵ ص ۲۲۰)

② السیر: (ج ٦ ص ۲۲۸)

③ السیر: (ج ٦ ص ۲۳۲)

④ السیر: (ج ۸ ص ۳۴)

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دیکھا کہ کبھی میرے چچا[1] سے تکبیر اولیٰ فوت ہوئی ہو۔[2]

❁ اور عبدالرحمان بن رُستہ فرماتے ہیں: میں نے عبدالرحمٰن بن مہدی سے استفسار کیا کہ جس آدمی کی نئی نئی شادی ہوئی ہو وہ چند دنوں کے لئے باجماعت نماز چھوڑ سکتا ہے۔ فرمایا: (تم چند دنوں کا سوال کرتے ہو) ایک نماز بھی نہیں (چھوڑ سکتا) پھر جس رات ان کی بیٹی کی شب زفاف تھی تو صبح میں نے انہیں دیکھا کہ اپنے گھر سے نکلے۔ اذان دی۔ پھر اپنی بیٹی اور داماد کے دروازے پر گئے اور ایک بچی سے کہا: کہ ان دونوں سے کہو کہ نماز (باجماعت) کے لیے نکلیں۔ گھر سے چند عورتیں اور لڑکیاں نکلیں۔ کہنے لگیں۔ سبحان اللہ! یہ کیا بات ہوئی (کہ ابھی ان کی شادی ہوئی ہے اور نماز باجماعت کا انہیں حکم دیا جا رہا ہے) آپ نے کہا: جب تک وہ دونوں (بیٹی اور داماد) نماز (باجماعت) کے لیے نہ نکلیں میں انہیں حکم دیتا رہوں گا۔ چنانچہ پھر آپ نے نماز پڑھی (نماز سے فارغ ہوئے تو اتنے میں) وہ دونوں (بھی) نماز کے لیے نکل آئے۔ تو آپ نے دونوں کو شارع سے دور واقع ایک مسجد میں بھیجا (کہ وہاں جاکر نماز پڑھیں اور یہ بطور تعزیر تھا)[3]

---

[1] عمه يقصد بشر بن منصور۔ یعنی ان کے عم (چچا) سے مراد بشر بن منصور ہے۔

[2] السیر: (ج ۸ ص ۳۶۰)

[3] السیر: ج ۹ ص ۲۰۴)

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

❁ اور اسماعیل المزنی کے متعلق کہا جاتا ہے کہ جب ان کی کوئی نماز جماعت سے رہ جاتی تھی تو وہ اس نماز کو پچیس دفعہ پڑھتے تھے۔ [1]

❁ اور محمد بن خفیف سے منقول ہے کہ ان کی کمر میں شدید درد تھا' جب کمر کا درد اٹھتا تھا تو وہ نقل و حرکت نہ کر سکتے تھے اسی دوران جب نماز کے لیے اذان دی جاتی' تو ان کو ایک آدمی کی پیٹھ پر (بٹھا کر) مسجد لایا جاتا تھا ان سے کہا گیا' اگر آپ اپنی جان پر ترس کھائیں تو.....؟ انہوں (محمد بن خفیف) نے جواب دیا' کہ جب تم حی علی الصلوۃ (آؤ نماز کی طرف) کی آواز سنو اور مجھے صف میں نہ دیکھو' تو پھر مجھے قبرستان میں تلاش کرنا۔ [2]

❁ اور بغوی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبیداللہ القواریری کو کہتے ہوئے سنا' کہ میری نماز عشاء کی جماعت کبھی فوت نہیں ہوئی تھی' لیکن ایک دن ایسا ہوا کہ میرے پاس مہمان آیا میں اس کی خاطر مدارات میں مشغول ہوگیا' سو میں گھر سے نکلا کہ بصرہ کے قبائل میں نماز ادا کروں' تو میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ نماز پڑھ چکے تھے' چنانچہ میرے دل میں خیال آیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے' "کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت تنہا نماز پڑھنے سے اکیس درجہ زیادہ ہے" اور یہ بھی منقول ہے کہ پچیس درجہ

---

[1] السیر: (ج ۱۲ ص ۴۹۵)

[2] السیر: (ج ۱۶ ص ۳۴۶)

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

زیادہ ہے اور یہ بھی مروی ہے کہ (جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے تنہا نماز پڑھنے کے مقابلہ میں) ستائیس گنا زیادہ [1] (ثواب ملتا ہے۔)

پس میں گھر لوٹ آیا' پھر میں نے اس دن کی عشاء کی نماز ستائیس دفعہ پڑھی' پھر میں سو گیا' پس میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں ایک گھوڑ سوار قوم کے ساتھ ہوں اور میں بھی گھوڑے پر سوار ہوں اور ہم آپس میں ایک دوسرے سے گھوڑ دوڑ میں مقابلہ کر رہے ہیں' لیکن ان کے گھوڑے میرے گھوڑے سے آگے جا رہے ہیں' تو میں نے اپنے گھوڑے کو ایڑ لگانا شروع کی' تاکہ میں ان سے جاملوں' تو ان میں جو سب سے پیچھے تھا اس نے میری طرف متوجہ ہو کر کہا: کہ تم اپنے گھوڑے کو مت تھکاؤ' تم ہمارا ساتھ نہیں پکڑ سکتے' تو وہ (عبیداللہ القواریری) فرماتے ہیں کہ میں نے اس آدمی سے کہا کہ میں تمہارا ساتھ کیوں نہیں پکڑ سکتا؟ پس اس شخص نے پلٹ کر جواب دیا' اس لیے کہ ہم نے عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کی ہے۔ [2] (اور تم نے عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ ادا نہیں کی۔)

---

[1] پچیس درجہ اور ستائیس درجہ والی روایت کی تخریج امام بخاری رحمہ اللہ نے کی ہے۔ (دیکھئے صحیح البخاری' الاذان' باب فضل صلاۃ الجماعۃ ' ح:۶۴۵-۶۴۶) لیکن جہاں تک اکیس درجہ والی روایت کی بات ہے تو اس کے متعلق محقق السیر نے کہا ہے کہ مجھے اس اکیس درجہ والی روایت کے بارے میں کوئی علم نہیں۔" [2] السیر: (ج ۱۱ ص ۴۴۴)

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

❀ اور عدی بن حاتم سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں ہر نماز کے وقت کا مشتاق رہتا ہوں اور ان کا یہ بھی بیان ہے جب سے میں حلقہ بگوش اسلام ہوا ہوں کوئی ایک نماز ایسی نہیں گزری کہ اس کی امامت کے وقت میں باوضو نہ ہوں۔ [1]

❀ اور نافع سے منقول ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے جب عشاء کی جماعت فوت ہو جاتی تھی' تو وہ اپنی باقی رات کو زندہ رکھتے تھے [2] (یعنی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی باقی رات اللہ کی عبادت و طاعت میں گذارتے تھے)

❀ اور حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ پچاس سال سے میری تکبیر اولیٰ فوت نہیں ہوئی اور یہ ان کی صف اول کی پابندی کی وجہ سے تھا [3]

❀ اور یونس بن محمد المؤدب کہتے ہیں کہ حماد بن سلمہ رضی اللہ عنہما کی وفات مسجد میں نماز پڑھنے کی حالت میں ہوئی [4]

❀ اور محمد بن عمران فرماتے ہیں: میں نے محمد سماعہؒ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ چالیس سال کے عرصہ میں میری تکبیر اولیٰ فوت نہیں ہوئی' مگر جس دن میری

---

[1] السیر: (ج ۳ ص ۱۶۴)

[2] السیر: (ج ۳/ ص ۲۱۵)

[3] طبقات ابن سعد: (ج ۵ ص ۱۳۳)

[4] السیر: (ج ۷ ص ۴۴۸)

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

والدہ کی وفات ہوئی (تو اس دن میری جماعت چھوٹ گئی تھی) تو میں نے اس دن اس نماز کو پچیّس دفعہ پڑھا اور اس سے میرا ارادہ صرف تضعیف (کئی گنا زیادہ اجر حاصل) کرنا تھا۔ ①

❀ بشر بن الحسن البصری کے بارے میں آتا ہے کہ ان کو صفی کہا جاتا تھا اور ان کا نام صفی اس لیے رکھا گیا تھا کہ انہوں نے بصرہ کی ایک مسجد میں پچاس سال تک پہلی صف میں بالالتزام نماز پڑھی۔ ②

❀ حضرت وکیع بن الجراح رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جس کو نماز میں تکبیر اولیٰ نہ ملے تو تم اس سے خیر کی امید نہ رکھو۔ ③

❀ اور حضرت وکیع نے یہ بھی فرمایا: کہ جو شخص نماز کا وقت آنے سے پہلے نماز کی تیاری نہ کرے، تو اس نے نماز کی توقیر و تعظیم نہیں کی۔ ④

❀ اور حضرت وکیع کا یہ بھی بیان ہے کہ جو شخص تکبیر اولیٰ کے ساتھ نماز پڑھنے میں سستی و کاہلی سے کام لے تو تم اس سے اپنا ہاتھ دھو لو۔ ⑤

---

① السیر: (ج ۱۰ ص ۶۴۶)

② تہذیب التھذیب: (ج ۱ ص ۲۸۲)

③ الزھد لوکیع بن الجراح (ج ۱، ص ۵۰) تحقیق الفریوائی۔

④ المرجع السابق

⑤ المرجع السابق

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

❁ عبدالرحمان بن عامر سے منقول ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے ربیعہ بن یزید کو کہتے ہوئے سنا' کہ گذشتہ چالیس سالوں سے جب بھی مؤذن نے نماز ظہر کی اذان دی تو میں مسجد میں موجود ہوتا تھا' ورنہ پھر میں بیمار یا مسافر ہوتا تھا۔ [1]

❁ اور برد مولی بن المسیب سے مروی ہے ان کا بیان ہے کہ گذشتہ چالیس سالوں سے نماز کے لیے جب بھی اذان دی گئی تو سعید بن المسیب مسجد میں موجود ہوتے تھے۔ [2]

❁ عدی بن حاتم سے منقول ہے' وہ فرماتے ہیں کہ جب کسی نماز کا وقت آتا تھا تو میں اس کے لیے بصد شوق منتظر رہتا تھا اور ہر نماز کے وقت (سے پہلے ہی) میں اس کے لیے مستعد (تیار) رہتا تھا۔ [3]

❁ اور سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ نے اذان سے پہلے نماز کی جماعت کے لیے حاضر ہونے کی ترغیب دی ہے اور انہوں نے فرمایا ہے کہ تم برے بندے کے مانند نہ بنو' جو کہ اس وقت تک نماز کے لیے نہیں آتا' جب تک اس کو بلایا نہ جائے کہ "آؤ نماز کے لیے" [4] (یعنی اذان ہونے سے پہلے نہیں آتا)

---

[1] السیر: (ج ۵ ص ۲۴۰)

[2] صفۃ الصفوۃ: (ج ۲ ص ۵۷)

[3] الزھد للامام احمد (ص ۲۵۰)

[4] التبصرۃ: (ج ۱ ص ۱۳۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

❀ میمون بن مہران مسجد میں تشریف لائے' تو ان سے کہا گیا کہ لوگ (نماز پڑھ کر) اپنے گھروں کو لوٹ گئے' تو انہوں نے ﴿ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ﴾ پڑھا اور پھر فرمایا کہ اس نماز کی فضیلت میرے نزدیک عراق کی حکومت و ولایت سے بہتر ہے۔ [1]

---

[1] صفة الصفوة: (ج ۲ ص ۱۵۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز باجماعت کے حکم سے متعلق فتویٰ

سوال بہت سے مسلمان آج کل جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے میں سستی و کاہلی برتتے ہیں' یہاں تک کہ بعض طلبہ بھی اور وہ یہ علت بیان کرتے ہیں کہ بعض علماء کا کہنا ہے کہ نماز باجماعت ادا کرنا واجب نہیں ہے' تو جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کا کیا حکم ہے اور آپ انہیں کیا نصیحت کرتے ہیں؟

جواب کسی شک و شبہ کے بغیر اہل علم کے صحیح ترین اقوال کے مطابق مسلمانوں کے ساتھ باجماعت نماز ادا کرنا ہر اس شخص پر واجب ہے' جو قادر ہو اور اذان کی آواز سنتا ہو' چنانچہ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

"کہ جو شخص اذان کی آواز سنے اور مسجد میں نہ آئے' تو اس شخص کی نماز ہی نہیں ہوتی' الا یہ کہ کوئی عذر ہو۔" [1]

اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عذر کے متعلق پوچھا گیا' تو انہوں نے فرمایا کہ اس عذر سے مراد خوف (ڈر) یا بیماری ہے۔ [2]

---

[1] ابن ماجه' المساجد والجماعات' باب التغليظ في التخلف عن الجماعة' ح :٧٩٣-

[2] مستدرک حاکم ١/٢٤٦' ح :٨٩٦

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

"ایک نابینا آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ اے اللہ کے رسول! میں ایک اندھا آدمی ہوں اور مجھے کوئی مسجد تک پہنچانے والا نہیں ہے' تو کیا آپ مجھے رخصت (اجازت) دیتے ہیں کہ میں اپنے گھر میں نماز ادا کر لوں؟ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ کیا تم اذان کی آواز سنتے ہو؟ تو اس نے جواب دیا کہ جی ہاں! (اذان) ضرور سنتا ہوں' پس آپ نے فرمایا' تو پھر اللہ کے داعی (مؤذن) کی آواز پر لبیک کہو' (یعنی مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کے لیے ضرور جاؤ۔)" [1]

اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے' کہ آپ نے فرمایا:

"کہ میں نے ارادہ کیا کہ میں یہ حکم دوں کہ نماز کی جماعت کھڑی کی جائے' پھر میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کی امامت کرے' پھر میں چند لوگوں کو لے کر' جن کے ساتھ لکڑیوں کا بنڈل ہو ایسے لوگوں کے پاس جاؤں' جو نماز کی جماعت میں حاضر نہیں ہوتے' پھر میں انہیں ان کے گھروں سمیت آگ لگا کر خاکستر کر دوں۔" [2]

---

[1] مسلم' المساجد' باب یجب اتیان المسجد علی من سمع النداء ح : ۶۵۳۔

[2] بخاری' الاذان' باب وجوب صلاۃ الجماعۃ' ح : ۶۴۴۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تو یہ ساری احادیث اور جو (حدیثیں) ان کے معنی و مفہوم میں ہیں' وہ تمام احادیث مردوں کے حق میں' مسجدوں میں باجماعت نماز ادا کرنے کے وجوب پر دلالت کرتی ہیں اور یہ کہ جو شخص اس (جماعت) سے پیچھے رہے گا' وہ زجر و توبیخ کا مستحق ہے اور اگر مسجدوں میں باجماعت نماز ادا کرنا واجب نہ ہوتا' تو پھر نماز کی جماعت کو چھوڑنے والا سزا و عقاب کا مستحق نہ ہوتا۔

نیز اس میں یہ بات بھی ہے کہ مساجد میں باجماعت نماز کا ادا کیا جانا' اسلام کے ظاہری بڑے شعائر میں سے سمجھا جاتا ہے اور یہی (باجماعت نماز کی ادائیگی) مسلمانوں کے درمیان تعارف کرانے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے' اور جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے آپس میں' ایک دوسرے سے محبت و شفقت اور ربط و تعلق پیدا ہوتا ہے اور اسی جماعت کی وجہ سے لوگوں کے دلوں سے بغض و حسد اور نفرت و کراہت اور کینہ و کپٹ کا خاتمہ ہوتا ہے اور اس (جماعت) کو ترک کرنا منافقین سے مشابہت رکھتا ہے' نیز جو لوگ نماز کی جماعت چھوڑتے ہیں وہ اہل نفاق میں سے سمجھے جاتے ہیں۔

لہٰذا قارئین کرام! نماز باجماعت کا زیادہ سے زیادہ اہتمام کرنا چاہیئے' ترک جماعت سے بہت زیادہ محتاط رہنا چاہیئے اور اس معاملہ میں اس کے برعکس (یعنی نماز باجماعت کو محض مسنون اور مستحب سمجھنا) سبق نہیں لینا چاہیئے اس لیے کہ یہ بات دلائل شرعیہ کے مخالف ہے اور اس امر میں یہ واجب ہے کہ بے دلیل و بے بنیاد باتوں اور لغو حرکات کو چھوڑ دیا جائے اور اس دین کے معاملہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میں اس پر اعتماد بھی نہ کیا جائے۔

چنانچہ اللہ رب العزت کا ارشاد گرامی ہے:

﴿فَإِن تَنَٰزَعۡتُمۡ فِي شَيۡءٖ فَرُدُّوهُ إِلَى ٱللَّهِ وَٱلرَّسُولِ إِن كُنتُمۡ تُؤۡمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِۚ ذَٰلِكَ خَيۡرٞ وَأَحۡسَنُ تَأۡوِيلًا ٥٩﴾ (النساء٤/ ٥٩)

"پھر اگر تم کسی چیز میں اختلاف کرو' تو اسے لوٹاؤ' اللہ تعالیٰ کی طرف اور رسول کی طرف' اگر تمہیں اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان ہے' یہ بہت بہتر ہے اور باعتبار انجام کے بہت اچھا ہے۔"

نیز ارشاد ربانی ہے:

﴿وَمَا ٱخۡتَلَفۡتُمۡ فِيهِ مِن شَيۡءٖ فَحُكۡمُهُۥٓ إِلَى ٱللَّهِۚ﴾ (الشوری٤٢/ ١٠)

"اور جس جس چیز میں تمہارا اختلاف ہو اسکا فیصلہ اللہ ہی کی طرف ہے۔"

اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ عہد نبوی میں ہماری یہ حالت ہوتی تھی کہ نماز باجماعت سے منافق یا بیمار ہی پیچھے رہتا تھا' کیوں کہ کبھی کسی آدمی کو دو مردوں کے سہارے سے بھی لاکر صف میں کھڑا کیا جاتا تھا" [1]

اور اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ یہ چیز صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مسجد میں' نماز باجماعت کے اہتمام و حرص پر دلالت کرتی ہے اور اس سے ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

---

[1] مسلم' المساجد' باب صلاۃ الجماعۃ من سنن الھدی' ح: ۶۵۴۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کے جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے پر بے حد شوق کا اظہار ہوتا ہے' یہاں تک کہ یہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بسا اوقات ایسے بیمار آدمی کو لاتے تھے جو دو مردوں کا سہارا لیے ہوئے ہوتا تھا اور پھر اس کو لا کر صف میں کھڑا کیا جاتا تھا اور اس سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے پر' شدت حرص و شوق کا پتہ چلتا ہے' اللہ تعالیٰ ان سب سے راضی ہو جائے۔ [1]

لہٰذا اب ہم اللہ تعالیٰ سے دست بدعا ہیں کہ وہ پاک پروردگار ہمیں بھی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرح نماز باجماعت کی پابندی و اہتمام کا شوقین' حریص اور متمنی بنا دے' آمین اللھم آمین! "واللّٰہ ولی التوفیق"

﴿ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ ﴾

---

[1] فتاویٰ مھمة تتعلق بالصلاة' (ص:٥٦)

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صبح و شام کے اذکار و وظائف

«بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لاَ يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلاَ فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ»(أبوداود، الأدب، باب ما يقول إذا اصبح، ح:٥٠٨٨)

''اس اللہ کے نام سے (صبح و شام کرتا ہوں) جس کے نام کی وجہ سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان و ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے اور جاننے والا ہے۔'' (یہ دعا تین دفعہ پڑھنی چاہیئے)

«أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ»(صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب في التعوذ من سوء القضاء ...، ح:٢٧٠٩)

''میں اللہ کے پورے کلمات کے ذریعہ اس کی ہر مخلوق کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔'' (تین بار)

پھر ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد ﴾ (تین دفعہ)' ﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَق ﴾ (تین دفعہ) اور ﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس ﴾ (تین دفعہ) [1]

---

[1] ابوداود' الادب' باب مایقول اذا اصبح' ح: ۵۰۸۲-

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز فجر کے بعد:

«أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هَذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ، وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِيْ النَّارِ وَعَذَابٍ فِيْ الْقَبْرِ»(صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب في الادعية، ح:٢٧٢٣)

"ہم نے صبح کی اور ملک (کائنات) نے صبح کی اللہ کے لیے' اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے' اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں' وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے حمد و ستائش ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے' اے میرے رب! اس دن میں جو بھلائی ہے اور اس کے بعد جو بھلائی ہے میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کی برائی اور اس کے بعد والے دن کی برائی سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں' اے میرے رب! میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں' اے میرے رب! میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾ ﴾ (البقرة٢/ ٢٥٥، مستدرك حاكم ١/ ٥٦٢، ح: ٢٠٢٤)

"اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے‘ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے‘ جسے اونگھ آئے نہ نیند‘ اس کی ملکیت میں زمین اور آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں‘ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے‘ وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے‘ اس کی کرسی کی وسعت نے زمین و آسمان کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے تھکتا ہے نہ اکتاتا ہے‘ وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔"

صبح کے وقت پڑھے:

«اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ» (سنن ترمذي، الدعوات، باب ما جاء في الدعاء إذا

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أصبح وإذا أمسى، ح: ٣٣٩١)

”اے اللہ! ہم نے تیری ہی مدد سے صبح و شام کی اور تیرے ہی حکم سے ہمارا مرنا اور جینا ہے اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے“

«اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لاَّ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ»

(أبوداود، الأدب، باب ما يقول إذا أصبح، ح: ٥٠٦٧)

”اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے‘ اے غیب و حاضر کے جاننے والے‘ ہر چیز کے پروردگار اور مالک‘ میں شہادت (گواہی) دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں‘ میں اپنے نفس کے شر اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے (متعلق تمام وساوس) سے تیری پناہ چاہتا ہوں“

«اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيْكَ لَكَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ»

(أبوداود، الأدب، باب ما يقول إذا أصبح، ح: ٥٠٦٩)

”اے اللہ! میں نے اس حال میں صبح کی کہ میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تیرے عرش اٹھانے والوں کو' تیرے فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے' یکتا و یگانہ ہے۔ تیرا کوئی شریک و ساجھی نہیں اور بے شک محمد (ﷺ) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں'' (چار مرتبہ صبح اور چار مرتبہ شام اور شام کے وقت أَصْبَحْتُ کی جگہ أَمْسَيْتُ کہے)

«اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ، وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْعَوْرَاتِيْ وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ، وَعَنْ يَمِيْنِيْ، وَعَنْ شِمَالِيْ، وَمِنْ فَوْقِيْ، وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ»(أبو داود، الأدب، باب ما يقول إذا أصبح، ح: ٥٠٧٤)

''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں اے اللہ! میں اپنے دین اپنی دنیا اپنے اہل اور اپنے مال میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں' اے اللہ! میری پردہ والی چیزوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ' اے اللہ! میرے سامنے سے میرے پیچھے سے' میری دائیں اور بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت کر اور اس بات سے میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

«لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ»(أبوداود، الأدب، باب ما يقول إذا أصبح، ح: ٥٠٧٧)

"اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں' وہ تنہا ہے' اس کا کوئی شریک و ساجھی نہیں' اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے حمد و تعریف ہے' اور وہ ہر چیز پر قادر ہے"

«رَضِيْتُ بِاللهِ رَبًّا، وَبِالإِسْلاَمِ دِيْنًا، وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ رَسُوْلاً»(أبوداود، الأدب، باب ما يقول إذا أصبح، ح: ٥٠٧٢)

"میں اللہ تبارک و تعالیٰ پر اس کے رب ہونے' اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر رضامند ہوں۔

«اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ»(أبوداود، الأدب، باب ما يقول إذا أصبح، ح: ٥٠٧٣)

"اے اللہ مجھ پر' جس نعمت نے بھی صبح کی ہے وہ صرف تیری طرف سے ہے تو اکیلا ہے' تیرا کوئی شریک نہیں' پس تیرے ہی لیے حمد ہے اور تیرے ہی لیے شکر ہے۔"

«أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلاَمِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلاَصِ وَعَلٰى

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلَى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ، حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ»(مسند احمد، ٣/ ٤٠٦، ٤٠٧)

"ہم نے فطرت اسلام اور کلمہ اخلاص اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر صبح کی جو مسلمان موحد تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔"

«يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ»(مستدرك حاكم ١/ ٥٤٥، ح: ٢٠٠٠)

"اے (ہمیشہ) زندہ رہنے والے' اے قائم رکھنے والے' میں تیری ہی رحمت بے پایاں سے فریاد کرتا ہوں' میرے تمام کام درست کر دے اور ایک پلک جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ کر۔"

«اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ»(صحيح بخاري، الدعوات، باب أفضل الاستغفار، ح: ٦٣٠٦)

"اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے' تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں' تو نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی حسب طاقت تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں' میں نے جو کچھ کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں' اپنے آپ پر' تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں' پس تو مجھے بخش دے' تو ہی گناہوں کا بخشنے والا ہے۔"

«سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ»(صحیح مسلم، الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، ح: ٢٦٩٢)

"پاک ہے اللہ عظمت والا اور سب تعریف اسی کے لیے ہے۔"(سو مرتبہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

المكتبة الرحمانية
۹۹۔ جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر 18628

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دین وشریعت کے احکام میں جس قدر توجہ اور تاکید نماز کے موضوع پر ملتی ہے، وہ عبادات میں کسی اور کے بارے میں کم ہی ہے۔ نماز کو دین کا ستون کہا جاتا ہے۔ اگر کسی عمارت کے ستون کمزور ہو جائیں تو پھر اس عمارت کی شکستگی ناگزیر ہو جاتی ہے۔ قرون اولی میں جماعت کے بغیر نماز کا کوئی تصور نہیں ملتا، مگر اب مسلمانوں میں اس کی باجماعت ادائیگی میں ایک تساہل بلکہ تغافل دکھائی دیتا ہے۔ فضیلۃ الشیخ حمد بن ابراہیم الحریقی کا یہ مختصر مقالہ اس موضوع پر دعوت وتلقین کا ایک موثر وسیلہ ہے۔ اس تحریر میں سلف صالحین کا نماز سے تعلق اور رغبت کا ذوق وشوق دکھائی دیتا ہے۔ وہ لوگ جو انفرادی سطح پر نماز ادا کرنے کے مرض کا شکار ہیں، انہیں اس مسئلے پر شریعت کے موقف کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ کتاب کے آخر میں صبح وشام کے اذکار ووظائف نے اس کی افادیت کو دوچند کر دیا ہے۔ دارالسلام نے اس کتاب کی اشاعت میں اپنے روایتی ذوق طباعت کا اظہار کیا ہے۔

۲
ح

دارالسلام
DARUSSALAM
دارالسلام
کتاب وسنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور
لندن • ہیوسٹن • نیو یارک

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ